NSW GOVERNMENT

NSW Health

خسرہ

معلوماتی پرچہ

Measles - Fact sheet

Urdu

اہم حقائق

- خسرہ ایک بہت تیزی سے پھیلنے والی وائرل بیماری ہے جو جلد پر دانے اور بخار پیدا کرتی ہے۔
- خسرہ شدید پیچیدگیوں کا سبب بن سکتا ہے جن میں نمونیا اور اینسیفلائٹس (دماغی سوزش) بھی شامل ہیں اور ہسپتال میں داخل ہونا ضروری ہو سکتا ہے۔
- خسرے کی بیماری اور اس کا پھیلاؤ روکنے کا بہترین طریقہ ویکسین لگوانا ہے۔آسٹریلیا میں خسرہ بہت کم ہے کیونکہ ویکسینیشن اس بیماری کی روک تھام میں مؤثر ہے۔
- پھر بھی خسرے کی ویکسینیشن اس لیے اہم ہے کہ دوسرے ملکوں کو جانے والے لوگ جب یہاں واپس آتے ہیں تو یہ وائرس ان کے ساتھ یہاں آ سکتا ہے۔
- خسرہ اب بھی ان بہت سے ملکوں میں عام ہے جہاں آسٹریلیا کے لوگ چھٹیاں گزارنے یا اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے ملنے جاتے ہیں۔
- اگر آپ کے خیال میں آپ کو خسرہ ہے تو ڈاکٹر کے پاس جانے سے پہلے انہیں کال کر کے بتائیں تاکہ وہ آپکی آمد پر دوسرے لوگوں کے بچاؤ کے انتظامات کر سکیں۔

خسرے سے کیا مراد ہے؟

خسرہ ایک بہت متعدی وائرل بیماری ہے جو شدید پیچیدگیوں کا سبب بن سکتی ہے۔ یہ دنیا کے کچھ حصوں میں اب بھی 5 سال سے کم عمر کے بچوں کی اموات کی ایک عام وجہ ہے۔

ماضی میں آسٹریلیا میں بچوں کو خسرے کا انفیکشن لگنا بہت عام تھا۔ 1966 سے پہلے پیدا ہونے والے زیادہ تر لوگوں کو بچپن میں خسرہ ہو چکا ہو گا لہذا اب ان میں مدافعت ہونے کا بہت امکان ہے۔

امیونائزیشن کے سبب اب خسرہ آسٹریلیا میں بہت کم ہو چکا ہے۔

تاہم دنیا کے بہت سے حصوں میں خسرہ اب بھی عام ہے اور کئی ملکوں میں اس کے کیس بڑی تعداد میں پھیلتے رہتے ہیں۔ آسٹریلیا سے باہر جا کر واپس آنے والے یا ان ملکوں سے یہاں آنے والے لوگ اپنے ساتھ یہ بیماری لا سکتے ہیں اور ہماری کمیونٹی میں خسرے کے بہت سے کیس ہو سکتے ہیں۔ اس لیے خسرے کے خلاف ویکسین لگوانا اہم ہے تاکہ آپ خود کو اور اپنی کمیونٹی کو محفوظ رکھ سکیں۔

یہ یقینی بنانا اہم ہے کہ 1996 میں یا اس کے بعد پیدا ہونے والے سب لوگ خسرے کی ویکسین کی دو ڈوزیں لگوائیں۔

© NSW Ministry of Health. SHPN (CDB) 250443-20. March 2026

خسرے کی علامات کیا ہیں؟

شروع میں بخار، تھکن، کھانسی، ناک بہنے، دکھتی ہوئی سرخ آنکھوں اور خراب طبیعت کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ چند دن بعد جسم پر دانے بن جاتے ہیں۔ دانے چہرے سے شروع ہوتے ہیں اور پھر جسم پر بھی پھیل جاتے ہیں اور 4 سے 7 دن تک رہتے ہیں۔ ان دانوں میں کھجلی نہیں ہوتی۔ کچھ لوگوں کو، اور خاص طور پر بچوں کو، دست بھی لگ سکتے ہیں۔

خسرے کی علامات عموماً وائرس سے واسطہ پڑنے کے 10 دن بعد شروع ہوتی ہیں مگر کبھی کبھار علامات ظاہر ہونے میں صرف 7 دن لگتے ہیں اور کبھی کبھار 18 دن تک کا وقت بھی لگ سکتا ہے۔ دانے عموماً خسرے کے وائرس سے واسطہ پڑنے کے تقریباً 14 دن بعد نکلنا شروع ہوتے ہیں۔

خسرہ ایک شدید بیماری ہے۔ خسرے میں مبتلا ہونے والوں میں سے ایک تہائی تک کو پیچیدگیاں پیش آتی ہیں اور ہسپتال میں داخل ہونا پڑ سکتا ہے۔ خسرے کی پیچیدگیوں میں کان کے انفیکشن، دست اور نمونیا شامل ہو سکتے ہیں۔ خسرے میں مبتلا ہونے والے ہر 1000 افراد میں سے 1 کے قریب کو اینسیفلائٹس (دماغی سوزش یا ورم) ہو جاتا ہے۔

خسرہ کیسے پھیلتا ہے؟

خسرہ عام طور پر تب پھیلتا ہے جب انسان ہوا میں موجود وہ وائرس سانس کے ساتھ اندر لے جائے جو خسرے کا انفیکشن رکھنے والے شخص کی کھانسی یا چھینک سے ہوا میں پہنچا ہو۔

خسرہ ان انسانی انفیکشنوں میں شامل ہے جو نہایت آسانی سے پھیلتے ہیں۔ خسرے میں مبتلا انسان کے ساتھ محض ایک کمرے میں موجود ہونے سے ہی ہمیں یہ انفیکشن لگ سکتا ہے۔

خسرے میں مبتلا لوگ بالعموم علامات ظاہر ہونے سے ذرا پہلے دوسروں تک انفیکشن پہنچانے کے قابل ہو جاتے ہیں اور دانے نکلنے کے چار دن بعد تک ان سے دوسروں کو انفیکشن لگ سکتا ہے۔

خسرہ ہونے کا خطرہ کن لوگوں کو ہے؟

لوگوں کے لیے اس صورت میں خسرے کا خطرہ ہوتا ہے کہ:

- انہیں پہلے کبھی خسرے کا انفیکشن نہ ہوا ہو **یا**
- انہیں خسرے والی ویکسین کی دو ڈوزیں نہ لگی ہوں **یا**
- ان کا مدافعتی نظام کمزور ہو (جیسے کینسر کے لیے کیموتھراپی یا ریڈیوتھراپی لینے والے لوگ یا سٹیرائڈز والی دوائیوں کی اونچی ڈوز لینے والے لوگ) چاہے ان کی امیونائزیشن مکمل ہو یا انہیں ماضی میں خسرے کا انفیکشن ہو چکا ہو **اور**
- انہیں خسرے کا انفیکشن رکھنے والے کسی شخص سے واسطہ پڑا ہو۔

خسرہ اب بھی بہت سے ملکوں میں عام ہے اور اکثر اس کے کیس وبا کی طرح پھیلتے رہتے ہیں۔ سمندر پار جانے والے لوگوں میں اگر مدافعت نہ ہو تو انہیں خسرہ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

خسرے کی روک تھام کیسے ممکن ہے؟

ویکسینیشن

خسرے کے خلاف بہترین تحفظ ویکسین لگوانا ہے۔ خسرہ ویکسین کی دو ڈوزیں (کم از کم چار ہفتوں کے وقفے سے) ویکسین لگوانے والوں میں سے 99٪ کو تادیر، اور غالباً عمر بھر، تحفظ فراہم کرتی ہیں۔

جو لوگ سمندر پار جانے کا ارادہ رکھتے ہوں، انہیں اپنے جی پی یا فارماسسٹ سے ویکسینیشن کے متعلق بات کرنی چاہیے، چیک کرنا چاہیے کہ ان کی ویکسینیشنز مکمل ہیں اور یہ یقینی بنانا چاہیے کہ وہ آسٹریلیا سے نکلنے سے پہلے خسرے کی ویکسینیشن مکمل کر چکے ہوں۔

آسٹریلیا میں نیشنل امیونائزیشن پروگرام (NIP) کے تحت بچوں کو ان عمروں میں خسرہ ویکسین کی دو ڈوزیں مفت ملتی ہیں:

- 12 ماہ کی عمر میں خسرے، کن پیڑوں (ممپس) اور روبیلا کی مشترکہ ویکسین (MMR) کی صورت میں
- 18 ماہ کی عمر میں خسرے، کن پیڑوں (ممپس)، روبیلا اور ویریسیلا کی مشترکہ ویکسین (MMRV) کی صورت میں

یہ ویکسینز کن پیڑوں، جرمن میزلز (روبیلا) اور چکن پاکس یعنی کاکڑا لاکڑا (ویریسیلا) کے ساتھ ساتھ خسرے سے بھی بچاتی ہیں۔

6 ماہ اور 18 ماہ عمر کے درمیان بچوں کے ساتھ سمندر پار جانے والوں کو پہلے اپنے سفر کے متعلق اپنے جی پی سے بات کرنی چاہیے کیونکہ جو بچے خسرے کے زیادہ خطرے والے علاقوں میں جا رہے ہوں، انہیں خسرے کی ویکسین جلدی مل سکتی ہے۔

1966 میں یا اس کے بعد پیدا ہونے والے جن لوگوں کو کبھی خسرے کا انفیکشن نہیں ہوا، انہیں اپنے ڈاکٹر سے مل کر یہ یقینی بنانا چاہیے کہ انہیں کم از کم چار ہفتوں کے وقفے سے خسرہ ویکسین کی دو ڈوزیں لگ چکی ہیں۔ اگر یہ نہ لگی ہوں تو نیو ساتھ ویلز میں یہ ویکسین مفت ملتی ہے۔

دو بار سے زیادہ ویکسین لگوانا محفوظ ہے لہذا جو لوگ اپنی ویکسینیشن کے متعلق ٹھیک سے نہ جانتے ہوں، انہیں ویکسین لگوا لینی چاہیے۔

نیو ساتھ ویلز میں خسرے کی ویکسینز جنرل پریکٹیشنرز اور رجسٹرڈ فارماسسٹ امیونائزرز لگاتے ہیں۔

فارماسسٹ امیونائزرز 5 سال سے کم عمر کے بچوں کو خسرے کی ویکسین نہیں لگا سکتے۔

جن لوگوں کے پاس خسرہ ویکسین کی دو ڈوزوں کا ثبوت نہ ہو (جو NIP کے تحت ویکسین نہ لگوا رہے ہوں)، انہیں ویکسین مفت ملے گی مگر فارماسسٹ یا ڈاکٹر ویکسین لگانے کی فیس لے سکتا ہے۔

مزید معلومات کے لیے دیکھیں خسرے کی ویکسینیشن کے متعلق اکثر پوچھے جانے والے سوالات

اگر آپ میں علامات ہوں تو دوسرے لوگوں سے دور رہیں

خسرے کی علامات رکھنے والوں کو علاج کے مقامات (جیسے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ یا جی پی کے پاس) پر جانے سے پہلے فون کر کے عملے کو اپنی علامات بتانی چاہیئں تاکہ ان کے پہنچنے پر انہیں دوسرے لوگوں سے الگ رکھا جا سکے اور دوسروں تک خسرہ پھیلنے کا امکان کم کیا جا سکے۔

خسرے میں مبتلا لوگوں کو تب تک گھر میں رہنا چاہیے جب تک ان سے دوسروں کو انفیکشن لگنے کا امکان ختم نہ ہو جائے (یعنی دانوں کے آغاز کے بعد چار دن گھر میں رہیں) تاکہ دوسروں کو یہ بیماری لگنے کا خطرہ کم رہے۔

خسرے کی تشخیص کیسے ہوتی ہے؟

خسرے کا شبہ تب پیدا ہوتا ہے جب انسان کی طبیعت خراب ہو، کھانسی ہو، ناک بہتا ہو یا آنکھیں دکھتی ہوں اور بخار ہو، جس کے بعد دانے نکلنے لگیں۔

جب بھی خسرے کا شبہ ہو، مریض کے ناک، گلے اور پیشاب سے نمونے لے کر ٹیسٹ کرنے چاہیئں تاکہ یقینی تشخیص ہو سکے۔ خون کا ٹیسٹ بھی کیا جا سکتا ہے۔

یقینی تشخیص اس لیے اہم ہے کہ یہ صحت عامّہ کے نظام کو فوری طور پر ان دوسرے لوگوں کی خبرگیری کے قابل بناتی ہے جن کے لیے خسرہ لگنے کا خطرہ ہو۔

خسرے کا علاج کیسے ہوتا ہے؟

خسرے کا کوئی خاص علاج نہیں ہے۔ خسرے کے انفیکشن میں مبتلا لوگوں کو عام طور پر آرام کرنے، وافر مشروبات پینے اور بخار سے آرام کے لیے پیراسیٹامول لینے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

کئی لوگوں کے لیے یہ بیماری اتنی شدید ہو سکتی ہے کہ انھیں ہسپتال میں داخل ہونا پڑتا ہے۔

صحت عامّہ کا نظام خسرے پر کیا اقدامات کرتا ہے؟

ڈاکٹر، ہسپتال اور لیبارٹریاں اور چائلڈ کیئر سنٹرز اپنے لوکل پبلک ہیلتھ یونٹ کو خسرے کے کیس رپورٹ کرنے کے پابند ہیں۔

پبلک ہیلتھ یونٹ کا عملہ ڈاکٹر اور مریض (یا تیمارداروں) سے بات چیت کر کے معلوم کرے گا کہ انفیکشن کیسے لگا، انفیکشن کے خطرے سے دوچار لوگوں کو شناخت کرے گا، کنٹرول کے اقدامات کرے گا (جیسے امیونائزیشن اور سکول یا کام پر جانے کے متعلق پابندیاں) اور دوسری ہدایات دے گا۔

خسرے میں مبتلا لوگوں کو گھر میں رہنا چاہیے، اور دانے نکلنے کے بعد سے کم از کم چار دن تک کام پر، سکول یا چھوٹے بچوں کے تعلیمی مراکز اور نگہداشتی سروسز میں نہیں جانا چاہیے۔

خسرہ: مریض کے کانٹیکٹس کے لیے معلومات کا فارم معالجین کے لیے اہم معلومات پیش کرتا ہے جو وہ خسرےکے مریض سے واسطے میں آنے والوں کو اسیسمنٹ (جائزے) اور احتیاطی علاج (post exposure prophylaxis) کی فراہمی کے بعد دے سکتے ہیں۔

مزید معلومات

مزید معلومات کے لیے براہ مہربانی 055 066 1300 پر اپنے لوکل پبلک ہیلتھ یونٹ کو کال کریں۔

اگر آپ میں یا آپکے بچے میں خسرے کی علامات ہوں اور آپ کو فکر ہو تو فوراً اپنے ڈاکٹر سے بات کریں یا ہنگامی صورتحال میں 000 پر کال کریں۔ صحت کے متعلق ہدایات لینے کے لیے آپ 222 022 1800 پر Healthdirect کو بھی کال کر سکتے ہیں جہاں 24 گھنٹے صحت کے لیے مفت ہدایات دی جاتی ہیں، یا اپنے مقامی فارماسسٹ سے بات کریں۔

© NSW Ministry of Health. SHPN (CDB) 250443-20. March 2026

خسرے کے مریض کے کانٹیکٹس کے لیے معلومات

خسرے کے مریض کے کانٹیکٹس سے کیا مراد ہے؟

چونکہ خسرے کا انفیکشن بہت آسانی سے پھیلتا ہے، کانٹیکٹس ان لوگوں کو کہا جاتا ہے جو خسرے کا انفیکشن رکھنے والے کسی شخص کے ساتھ ایک ہی فضا میں رہ چکے ہوں۔ اس میں محض ایک کمرے یا ویٹنگ روم میں خسرے کے مریض کے ساتھ موجود ہونا بھی شامل ہے۔

ہم پتہ چلے بغیر، بڑی آسانی سے خسرے کے مریض کے کانٹیکٹس بن سکتے ہیں کیونکہ لوگ دانے نکلنے سے پہلے ہی انفیکشن پھیلانے کے قابل ہوتے ہیں۔ اسی لیے یہ یقینی بنانا اہم ہے کہ آپ میں خسرے کے خلاف مدافعت ہو، خاص طور پر جب آپ سمندر پار سفر کا ارادہ رکھتے ہوں۔

اگر میں خسرے کے مریض کا کانٹیکٹ ہوں تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

خسرے کے مریض کے کانٹیکٹس کو انفیکشن میں مبتلا شخص کے ساتھ اپنے آخری واسطے کے بعد 18 دن تک خود میں علامات ظاہر ہونے پر نظر رکھنی چاہیے۔ اس عرصے میں انہیں احتیاطاً ان لوگوں سے بھی دور رہنا چاہیے جن کے لیے خسرے کا خطرہ ہوتا ہے جیسے وہ شیرخوار بچے جو ابھی ویکسینیشن کی عمر کو نہیں پہنچے۔

اگر آپ میں خسرے کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو:

- عوامی مقامات جیسے کام، سکول، چھوٹے بچوں کی تعلیمی یا نگہداشتی سروسز یا شاپنگ سنٹروں میں نہ جائیں، اور پبلک ٹرانسپورٹ استعمال نہ کریں
- جلد از جلد کسی ڈاکٹر سے ملیں، اپنے جنرل پریکٹیشنر ڈاکٹر سے ملنا بہتر ہے۔ پہلے فون کر کے عملے کو اپنی علامات بتا دیں تاکہ کلینک میں آپ کو دوسرے لوگوں سے دور رکھنے کے انتظامات کیے جا سکیں۔اگر آپ کو خسرے کے مریض کا کانٹیکٹ سمجھا جا رہا ہو تو ‘Measles contact assessment form’ (خسرے کے مریض کے کانٹیکٹس کے لیے اسیسمنٹ فارم) اپنے ساتھ لے جائیں۔
- اپنے لوکل پبلک ہیلتھ یونٹ کو کال کریں (1300 066 055)